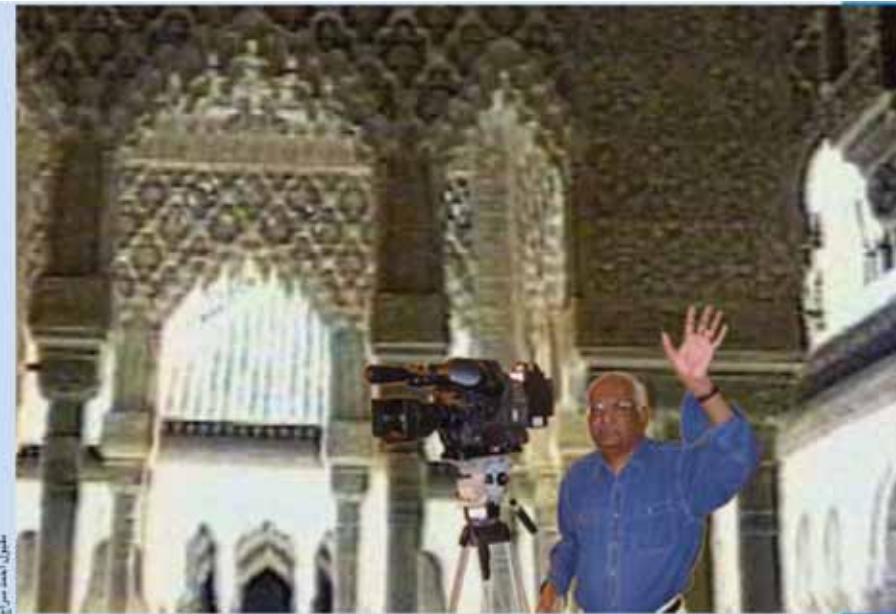


ڈاکٹر ظہیر احمد

ایک امریکی فلم ساز

مقبول احمد سراج



میں اپنی اسلامی طرز تعمیر کی جملک کام شاہد ہے کیا۔ ظہیر احمد کا اندازہ ہے کہ ۱۹۹۲ء میں اجین سے اسلامی حکومت کے زوال کے باوجودہ بہل کے لباس، طرز رہائش اور موسيقی پر اسلامی اثرات کی صدیوں غائب رہے۔ اس کی ایک مثال اجین کا قلمکوٹو نسیں ہے جس میں وہ منف کے افراد اپنے ایک درستے سے بغل سیر ہوتے رہتے ہیں۔

ظہیر احمد کا فلم سازی کا شوق پر وان چیختارہ اور ۱۹۹۳ء میں انہوں نے "ڈرم آف دی راک" اور "اسلام۔ افریقہ تو امریکہ" بنائی۔ مورخ الذکر قلم کی کہانی اسیوں پر کڑا نہ کہانی تھی۔ فلم کے مطابق افریقہ میں وقت ساکن ہے اور وقت کی مقدار صرف زمی زندگی پر نافذ ہوتی ہے۔ انہوں نے اس موضوع پر ایک سانچی مقالہ لکھا اور اپسیں ابھی کی تقریباً ۳۲ برس خلائق سائنسدان کی اسلامک سوسائٹی آف تاریخ امریکہ کے سالانہ اجلاس میں پیش کیا۔ اس پیچے کی تجویز نے انہوں نے اس موضوع پر اور بھی زیادہ تکون کی پھیلی۔ اس کے نتیجے میں ان کی پہلی فلم "عائم لس ہام" بنی۔

اسلامی تاریخ اور مسلمانوں کے زریں دور کی تاریخ کے مطالعے کے درجن سے کہتے ہیں کہ ان میں کوئی ایک قران کے نتھے تھے۔ کوئی قران اسلامی دانش رسمی تھے۔ "ڈرم آف دی راک" ۸۶ء مت کی فلم ہے اور یہ بولٹم کے اسلامی، یہودی اور مہمی ورثے کی داستان ہے۔ اس فلم کی داستان تین مذاہب کے ماہرین مانگ کرو تھی، مول فش بر، کیرین و قم و دھرم آرین نے کہی ہے۔

ظہیر احمد سامیں ۳۳ برس کی خدمت کے بعد اب سکدوں ہو چکے ہیں اور اپنا سارا وقت اسلام کے متعلق مطالعہ اور فلم سازی میں گزارے ہیں۔ ان کا کہتا ہے کہ سائنسدان اپنے تقریباً اس بات پر حقیقت ہیں کہ نظامی میں اپنی بھی روایت زندگی کے کوئی آثار موجود نہیں ہیں۔ ناساب نظامی کے باہر خالقی ہم میں مصروف ہے۔ اس سلسلے میں وہ خالقی رفتار میں اضافے کو کیا ہی ایسیت کا حال قرار دیتے ہیں۔ ان کے مطابق و انہر جو زمیں کی باہری سطح کی حقیقت کے لئے بھیجا گیا تھا، اس سیارے سے ایک لاکھ تیس درسے چار لاکھ تھوڑی سال کی دوری پر واقع ایک غیریہ ہیں۔ یا اب زمین سے چار لاکھ تھوڑی سال کی دوری پر واقع ایک غیریہ سیارے کی طرف روان دواں ہے۔ اس کے میں بزرگ تکل اب بھی موجود ہوتے رہتے ہیں۔ گزشتہ سال ہوئی میں ڈاکٹر ظہیر احمد نے بیکوں میں اپنی دینی فکریوں کی نمائش کی۔



مقبول احمد سراج: بیکوں میں تینیم ایک آزاد قلم صحافی ہیں۔



اوپر: ڈاکٹر ظہیر احمد فلم سلم اسپین کے لئے الحمراہ کے تاریخی مقامات کی فلم بنندی کرتے ہوئے۔
نیچے: ڈاکٹر ظہیر احمد کی فلم میں مسجد قربطہ کا ایک منظر
بنیاد پر انہیں خالقی جہازوں کا پار انجینئرنگ مقرر کیا گی۔ جلدی ترقی کروہ اپلوڈ سلسلہ کے پار انجینئرنگ مقرر ہوئے۔ انہوں نے چاند پر اترنے والی اپلوڈ کی لینڈ میاپل کے بر قی سسٹم کو ترتیب دیا۔ ۱۹۸۹ء میں سارے زبرہ کو سمجھ جانے والے جہاز "مسیکن" پر امریکہ کے ۱۰۰ نامور سائنسدانوں کے ساتھ تخلیق کئے گئے۔ ان میں سے ایک ڈاکٹر ظہیر احمد بھی تھے۔
چاند پر زندگی کے آغاز ملنے کے کامل ثبوت کے بعد ناسانے اپلوڈ کی کری کے اپلوڈ۔ ۱۶ جہاز کے بعد سلسہ مختلط کر دیا۔ اس کے بعد ظہیر احمد سارے مریض پر جانے والے دانکنگ اور میریز سلسہ سے وابستہ رہے۔ ان دونوں کے اختتام پر انہیں زبرہ کے میکن اور سیارہ